© rasailojaraid.com

❁ ملا عمر اور اسامہ عالمِ اسلام کے دلوں کی دھڑکن ہیں ❁ مرزائی اسلام اور پاکستان کے لئے ناسور ہیں

❁ شہداءِ ختمِ نبوت کی قربانیوں سے پاکستان قادیانی سٹیٹ بننے سے محفوظ ہوا ❁ جمہوریت سمیت کسی کافرانہ نظام سے سمجھوتہ نہیں کریں گے (امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

❁ حکمرانوں کا اسلام کے ساتھ معاندانہ رویہ امریکی ایجنڈا ہے (مولانا محمد اسحٰق سلیمی)

❁ مسئلہ کشمیر کو الجھانے کے لئے خودمختار کشمیر کا نعرہ لگایا جا رہا ہے ❁ میڈیا پر بے حیائی کی انتہا ہو گئی

(عبداللطیف خالد چیمہ)

چناب نگر (۲۲ مارچ) تحریک تحفظِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیرِ اہتمام ۲۳ویں سالانہ دو روزہ شہداءِ ختمِ نبوت کانفرنس ۲۲، ۲۳ مارچ جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقد ہوئی۔ ۲۲ مارچ جمعرات کو ہی احرار کارکنوں کے قافلے پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ نمازِ عصر کے بعد کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے سید محمد کفیل بخاری نے مجلس احرار اسلام کے نصب العین منشور و دستور، تنظیم سازی، حالاتِ حاضرہ میں جماعت کا مؤقف اور کارکنوں کی ذمہ داریاں کے عنوانات پر نمازِ مغرب تک خطاب کیا۔ بعداز مغرب حضرت امیرِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے تمام حاضرین کو اللہ کے ذکر میں مشغول کیا۔ بعداز عشاء دوسری نشست گیارہ بجے شب تک جاری رہی۔

۲۳ مارچ کو نمازِ فجر کے بعد محترم قاری محمد یوسف احرار نے درسِ قرآن کریم ارشاد فرمایا۔ نمازِ جمعہ سے قبل منعقدہ اس نشست سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سربراہ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہدائے ختم نبوت کا مشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ایک منکرِ ختم نبوت بھی دنیا میں موجود ہے دین اسلام میں ڈاکہ ڈالنے والے مرزا غلام قادیانی کی امتِ مرتدہ اسلام اور پاکستان کیلئے ناسور کی حیثیت رکھتی ہے آج تک کے حکمرانوں نے اپنے اپنے انداز میں قادیانیت کو پنپنے کے مواقع فراہم کیے ۱۹۵۳ء کے شہداء کی قربانیوں کے نتیجہ میں یہ ملک قادیانی سٹیٹ بننے سے محفوظ رہا شہداء کی قربانیاں اور ان کا اسوہ ہمارا تاریخی، قومی، دینی، ورثہ ہیں مجلس احرار اسلام اس ورثے کی امین اور داعی ہے حکمرانوں کی قادیانیت نوازی اور سیکولر سیاستدانوں کی لادین پالیسیاں ہمیں ہمارے مشن سے ہٹا نہیں سکتیں حکمران اس ملک کی بقاء اور اس کے مقاصد کی تکمیل چاہتے ہیں تو اسلام اور مدارس اسلامیہ کے بارے میں دنیا کے سامنے معذرت خواہانہ رویہ ترک کر کے قومی غیرت و حمیت کا مظاہرہ کریں۔ طالبان اور ان کا نافذ کردہ نظام ہمارا آئیڈیل نظام ہے۔ ملا عمر اور اسامہ بن لادن پورے عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن ہیں، ہم موت قبول کر لیں گے لیکن جمہوریت سمیت کسی کافرانہ نظام سے سمجھوتہ نہیں کرینگے اسلام کو جمہوریت کے راستے سے لانے کا دعویٰ رکھنے والے اسلام کے مقاصد کو خود خراب کر رہے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مرکزی ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کو ریاستی جبر کے ذریعے کچلنا ایک بین الاقوامی سازش کا شاخسانہ تھا جس کا مقصد پاکستان کے اسلامی تشخص کو تباہ کر کے اسلام کے عملی نفاذ کی جدو جہد کو سبوتاژ کرنا تھا۔ یہ شہداء ختم نبوت کے مقدس خون ہی کا اعجاز ہے کہ پاکستان کی اسلامی شناخت ختم نہ ہو سکی لیکن لادین حکمرانوں کا اسلام کے ساتھ معاندانہ رویہ آج بھی جاری ہے۔ امریکی ایجنڈے پر مبنی پالیسیوں نے ملک کی سیاسی و اقتصادی پالیسیوں کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔

پروفیسر خالد شبیر احمد

- دینی مدارس پر حکومتی کنٹرول حاصل کرنے کی خواہش خطرناک سازش ہے
- دینی مدارس میں امریکہ کی مرضی کا اسلام پڑھانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے
- مسلم لیگ پر شہداء ختمِ نبوت کے خون کا قرض اب بھی موجود ہے (مولانا محمد مغیرہ)
- قادیانی انتخابی فہرستوں میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر رہے ہیں (مولانا محمد یوسف احرار)

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر کی جبری ریٹائرمنٹ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کا پیش خیمہ ہے موجودہ فوجی قیادت بھی سابقہ حکمرانوں کی طرح غیر ملکی ایجنڈے کی تکمیل کیلئے سرگرم ہے اور احتساب کے نام پر کچھ کو چھوڑا اور کچھ کو پکڑا جا رہا ہے۔ مسئلہ کشمیر کو مزید الجھانے کیلئے مغربی مفادات کے تحت تھرڈ آپشن اور خود مختار کشمیر کے نعرے کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ کشمیری قیادت میں امریکی عناصر کی گرفت کو مضبوط کرنے کیلئے منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ تقسیم ملک کے وقت قادیانی سازش کے تحت مسلم اکثریت علاقے گورداسپور کو ہندوستان میں شامل رکھ کر کشمیر کو زمینی راستہ فراہم کیا گیا جو آج تک مسئلہ کشمیر کے حل میں رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ الیکٹرانک میڈیا پر بے حیائی کی انتہا ہوگئی ہے اور قوم کو کنجر کلچر کی طرف لایا جا رہا ہے۔

مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ دینی مدارس کے طلباء کو قومی دھارے میں لانے کیلئے مشرف حکومت کا بظاہر خوشنما اعلان دراصل دینی مدارس پر سرکاری کنٹرول حاصل کرنے کی طویل دورانیے والی خطرناک سازش کا حصہ ہے اور ایسے اقدامات سے امریکہ کی مرضی کا اسلام پڑھانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ دینی طبقات اسے قبول نہیں کرینگے۔ مجلس احرار اسے مسترد کرتی ہے حکمران اپنی صفوں سے قادیانیوں کو بلا تاخیر الگ کر دیں فرقہ وارانہ دہشت گردی کی غیر جانبدارانہ انکوائری ہو تو ہم اس بات کے ثبوت پیش کریں گے کہ اس قتل و غارت گری کے پیچھے قادیانی عنصر کس طرح کام کر رہا ہے اور اس آگ کو بعض طاقتیں کس طرح بھڑکا رہی ہیں۔ جمعیت علماء پاکستان فیصل آباد ڈویژن کے سینئر نائب صدر مولانا محمد مسعود احمد سروری نے کہا کہ جنرل مشرف کے گرد لادین اور ملک دشمن این جی اوز نے گھیرا تنگ کر رکھا ہے جس کے سامراج ایجنٹ قادیانی موجود ہیں اور سرکاری وسائل کو قادیانیت کے فروغ کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے مسجد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں قادیانیوں نے وزیر خارجہ آنجہانی ظفر اللہ خان کے ذریعے اثر ورسوخ حاصل کیا اور فوج اور پولیس میں قادیانیوں کو بھرتی کر کے شمع رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانوں کے سینے گولیوں سے چھلنی کیے۔ مسلم لیگ پر شہداء ختم نبوت کے خون کا قرض اب بھی موجود ہے۔ محمد عمر فاروق نے کہا کہ مرزا طاہر کان کے نہیں دل کے دروازے کھول کر سن لیں کہ الطاف حسین سمیت قادیانیوں کو کوئی بھی نہیں بچا سکتا، مرزا طاہر بعض ملک دشمن طاقتوں سے مل کر جو کھیل کھیلنا چاہتا ہے وہ ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتا۔

قاری محمد یوسف احرار نے کہا ہے کہ بتوں اور مجسموں کی تباہی پر شور مچانے والے پوری دنیا میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ امت مسلمہ کے تمام مسائل کا حل جمہوریت میں نہیں مکمل اور خالص اسلامی نظام میں مضمر ہے۔ قادیانی انتخابی فہرستوں میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے آئین اور قانون کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ حکومت اور سرکاری ایجنسیاں کوئی نوٹس نہ لے کر قادیانیوں کو کھل کھیلنے کے مواقع فراہم کر رہی ہیں۔

- قادیانی اور این جی اوز پاکستان کے اسلامی تشخص کو تباہ کر رہے ہیں (سید محمد کفیل بخاری)
- امریکہ عراق پر بم گرا رہا تھا اور لاہور میں بسنت منائی جا رہی تھی
- کفر کے حاشیہ بردار ماڈل اسلامی ریاست افغانستان کو مٹانا چاہتے ہیں (مولانا اللہ وسایا قاسم)
- مرزا طاہر اور ان کی ذریت کو ملک دشمنی میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے (محمد عمر فاروق)

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے شہداء ختم نبوت کا مقدس خون ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ یہود و نصاریٰ کی اسلام و انسان دشمن سازشوں کو ناکام و نامراد بنانے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں۔ امریکہ عالم اسلام میں اپنی مرضی کی قیادت مسلط کر کے مسلمانوں کو مزید کمزور کرنے کیلئے حربے استعمال کر رہا ہے ہمارے حکمران اور سیاستدان امریکی مفادات کے تابع ہو کر پالیسیاں مرتب کرتے ہیں۔ قادیانی اور این جی اوز پاکستان کے اسلامی و نظریاتی تشخص کی تباہی کے درپے ہیں۔ ۱۹۵۳ء میں مسلم لیگ کے دور اقتدار میں جس طرح ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانوں پر گولیاں برسا کر تحریک ختم نبوت کو تشدد کے ذریعے کچلا گیا تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ شہداء ختم نبوت کے خون کے صدقے مرزائی اقلیت قرار دیئے گئے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری ہوا۔ ۱۹۳۴ء میں قادیان میں انگریزی نبوت کے طلسم کو سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور اکابر احرار نے توڑا، ربوہ میں سب سے پہلے جھنڈا احرار کا لہرایا گیا۔ مغربی جمہوریت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ عوام مہنگائی سے مر رہے ہیں اور حکمران سرکاری سطح پر بسنت کے جشن اور ڈاگ شو سے محظوظ ہو رہے ہیں۔ جس رات امریکہ عراق پر بم گرا کر اپنے ظلم و دہشت گردی کی انتہا کر رہا تھا اس رات لاہور میں بسنت کے نام پر جشن منعقد ہو رہا تھا۔ حکمران عالمی استعمار کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں اور جشن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بہاراں کے نام پر قوم کو اخلاق باختہ بنایا جا رہا ہے۔ پی ٹی وی پر تفریح و تعلیم کے نام پر مغربی کلچر کا دور دورہ ہے۔

حرکتہ المجاہدین کے سیکرٹری اطلاعات مولانا اللہ وسایا قاسم نے کہا کہ انکارِ جہاد دراصل انکارِ ختم نبوت کا ہی دوسرا نام ہے کفر اور اس کے حاشیہ بردار ملا محمد عمر کے برپا کردہ، انقلاب اسلامی سے خائف ہیں اور افغانستان میں اسلام کے کامیاب تجربہ کو ظلم و تشدد اور ناکہ بندیوں سے ناکام کر کے ایک ماڈل اسلامی ریاست کو دنیا کے نقشے سے مٹانا چاہتے ہیں۔ جو استحکام اور امن و سکون افغانستان میں ہے وہ ہمارے ملک میں نہیں۔ یہ سب جہاد کی برکت ہے کہ افغان عوام غیرت و حمیت سے استبدادی قوتوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے تنخواہ دار ہماری اقتصادی و معاشی پالیسیاں ترتیب دے رہے ہیں اور مذہب و سیاست سمیت سب کچھ امریکی ہدایات کے مطابق چلانا چاہتے ہیں۔ حکیم عبدالغفور جالندھری نے کہا کہ قادیانیت کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے مسلمانوں کے تمام طبقات کو اتحاد و یگانگت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ حافظ محمد کفایت اللہ نے کہا کہ وزیر داخلہ پہلے بات کرنے کا اسلوب سیکھیں پھر مذہبی قوتوں کو مخاطب کریں، حسین اختر نے کہا امریکہ ہمارے مذہبی و اندرونی معاملات میں جارحانہ مداخلت کر کے حقوق انسانی کے تحفظ کے اپنے دعووں کی نفی کر رہا ہے، محمد شریف ماہی نے کہا کہ قادیانیوں کے دجل و فریب سے امت کو بچانے کیلئے قافلۂ احرار نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ ہماری تاریخ کا انمٹ باب ہے، اس فتنے کے خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری اطلاعات قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ منکرین ختم نبوت عالم اسلام کے خلاف گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں۔ مشرف حکومت قادیانی گروہ اور دین دشمن لابیوں کی سرپرستی کر رہی ہے۔ ہم قادیانی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دینگے۔ کانفرنس کی تمام نشستوں میں حافظ محمد اکرم احرار، صوفی بشیر احمد، حسین اختر اور اکمل شہزاد نے حمد و نعت اور نظم سنا کر شرکاء کے جذبوں کو گرم رکھا۔

کانفرنس کے اختتام پر درج ذیل قراردادیں منظور کی گئیں

شہدائے ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورت حال کو کنٹرول کرے قیام امن کیلئے امن پسند علماء اور دینی کارکنوں کی گرفتاریاں، زبان بندیاں اور ضلع بندیاں قابل مذمت ہیں۔ امن پسندوں کو رہا کیا جائے اور پابندیاں ختم کی جائیں۔ روز افزوں مہنگائی نے غریب طبقہ کی معاشی حالت کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام الناس کیلئے سستے داموں اشیاء خورونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی ظالمانہ شرائط کو بغیر کسی حیل و حجت کے تسلیم کر کے ملک و قوم کو ان سود خور اداروں کے ہاں گروی رکھ دیا گیا ہے یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قوم و ملک کی عزت اور وقار کے منافی کوئی معاہدہ نہ کیا جائے اور ملکی وسائل سے خاطر خواہ استفادہ کر کے پاکستان کو آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے چنگل سے آزاد کرایا جائے۔ پاکستان میں بلا تاخیر اسلام کا نفاذ کر کے قیام پاکستان کے حقیقی مقاصد کی تکمیل کی جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو عملاً نافذ کیا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے غیر ملکی قوتوں پر انحصار کی بجائے جہادی راستہ اختیار کیا جائے تا کہ ستر ہزار کشمیری مسلمانوں کا خون بے گناہی ثمر آور ہو سکے امارت اسلامی افغانستان پر اقوام متحدہ کی عائد کردہ اقتصادی پابندیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے یہ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مصیبت کی ان گھڑیوں میں افغان مسلمان بھائیوں کے مصائب کو دور کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھانے اور افغانستان کی اسلامی نظریاتی مملکت ہونے کی حیثیت وشناخت کو ختم کرنے کے درپے استعماری قوتوں کی آلہ کار بننے کی بجائے ان کی سازشوں کو طشت از بام کرے۔ چیچنیا، فلسطین، فلپائن اور کشمیر میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف پوری قوت سے آواز بلند کر کے عالمی ضمیر کو انسانی حقوق کی پامالی پر توجہ دلائی جائے۔ پاکستان ٹیلی ویژن سے مخرب الاخلاق ڈراموں اور قابلِ اعتراض اشتہارات کے ذریعے پھیلائی جانے والی فحاشی کا سدِ باب کیا جائے اور میڈیا کو اسلامی معاشرت کا مکمل ترجمان بنایا جائے۔

☆ مجلس احرار اسلام، چناب نگر میں غریب مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور علاج کیلئے الرشید ٹرسٹ کراچی کی طرف سے ہسپتال کے قیام پر حضرت مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم اور ٹرسٹ انتظامیہ کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔

☆ پاکستان کے اسلامی و نظریاتی تشخص کو تباہ کرنے والے اداروں، این جی اوز اور قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دے کر ان پر پابندی عائد کی جائے

☆ چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

☆ قادیانی عبادت گاہوں اور عمارتوں سے کلمہ طیبہ اور آیات وعلامات کو حذف کرایا جائے

☆ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے

☆ فوج اور سول اداروں کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

☆ چناب نگر میں سرکاری ھسپتال کا قیام عمل میں لایا جائے۔

☆ پراسیکیوٹر جنرل نیب فاروق آدم اور چیف منسٹر معائنہ کمیشن کے ممبر طاہر داؤد قادیانیوں کو سرکاری عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

پوری دنیا کے بت پرست اور بت فروش طالبان کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے

(امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

چنیوٹ (محمد علی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حضرت امیر المومنین نے بت شکنی کا اقدام اٹھا کر انبیاء کی سنت کو زندہ کیا ہے۔ پوری دنیا کے بت فروش اور بت پرست غریب طالبان کی ایمانی قوت کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے۔ وہ مدنی مسجد بخاری ٹاؤن میں اجتماع احرار سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر عالم کفر سے ٹکر لی۔ جو اللہ کی خاطر ساری دنیا سے ٹکرا جائے اللہ تعالیٰ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کی یقیناً مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج عالمی برادری کے احتجاج کو بہانہ بنا کر طالبان کو بت شکنی سے روکنے کیلئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے جبکہ اس نام نہاد عالمی برادری نے ناصرف طالبان کو اپنی برادری سے نکالا ہے بلکہ ان کا سماجی و معاشی بائیکاٹ کر کے ان کی زندگی کا گلہ گھونٹنے کی سازش بھی کی ہے۔ نام نہاد عالمی برادری، اقوام متحدہ، سلامتی کونسل، آئی ایم ایف، ورلڈ بنک، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور انسانی حقوق کے تمام اداروں نے بابری مسجد کے انہدام، مسجد اقصیٰ پر یہودی قبضے، فلسطینی، افغانی، عراقی اور کشمیری مسلمانوں کے قتل عام پر مجرمانہ خاموشی اختیار کی۔ آج بے جان بتوں کو بچانے کیلئے انہیں انسانی حقوق یاد آ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کفار کی ہاں میں ہاں ملا کر بتوں کو تہذیبی ورثہ قرار دینے اور ان کو بچانے کا راگ الاپنے والے مسلمان اپنے ایمان کا جائزہ لیں۔ منافقت چھوڑ کر ایمانی غیرت و حمیت کا مظاہرہ کریں۔ جب کفار و مشرکین نے مسلمانوں کی تہذیبوں کو مٹایا تو اس وقت یہ جاہل اور منافق دانشور کہاں تھے۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ طالبان نے اسلامی احکامات پر جس جرأت و استقامت کے ساتھ عمل کیا ہے اس نے دنیا بھر کے مسلمانوں میں زندگی کی نئی رمق اور امنگ پیدا کی ہے۔ اہل دین کے حوصلے بڑھے ہیں اور دینی انقلاب کی داعی تمام تحریکوں میں جدوجہد کی روح پھونک دی ہے۔ امیر احرار نے کہا کہ طالبان کے کفر توڑ، شرک سوز اور باطل شکن اقدامات احیاءِ اسلام اور قیام حکومتِ الٰہیہ کا ذریعہ ثابت ہوں گے (ان شاء اللہ) دنیا خواہ کچھ بھی کر لے وہ جیوش اسلام طالبان کا راستہ نہیں روک سکے گی۔

کوفی عنان اسلام دشمن اور مسلمانوں کی قاتل قوتوں کے نمائندہ ہیں۔ اقوام متحدہ طالبان پر دباؤ ڈالنے کی بجائے اپنے کرتوتوں پر شرمسار ہو اور طالبان حکومت کو تسلیم کرے۔

مکتبۂ احرار لاہور کی نئی پیش کش

خطیب الامت: بطلِ حریت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی مستند سوانح حیات ملی و دینی خدمت، جہد و ایثار، عزیمت و استقلال کا عظیم مرقع نیا ایڈیشن، رنگین و دیدہ زیب سرورق کے ساتھ پہلے تمام ایڈیشنوں سے یکسر مختلف اور منفرد

حیات امیر شریعت

مؤلف جانباز مرزا (قیمت:=/150 روپے)

ملنے کا پتہ: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان ● مکتبۂ احرار 69 سی حسین سٹریٹ وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور

© rasailojaraid.com